UBL Digital اکاؤنٹ کھولنے کی شرائط وضوابط

ان شرائط وضوابط کے مقاصد کے لیے لفظ ''بینک'' (''Bank'') کا مطلب یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ، اس کے مفادات میں جانشین اور نامزدگان (Successor-in-interest and assigns) شامل ہیں۔

1) بینک کے ساتھ اکاؤنٹ کھولنے یا آپریٹ کرنے والے کسی فرد (افراد) کے بارے میں یہ تصور کیا جائے گا کہ اس/انہوں نے بینک کی شرائط اور بینک کی طرف سے جاری اور وقتاً فوقتاً ترمیم شدہ لاگو شیڈیول آف بینک چارجز کو پڑھ، سمجھ اور قبول کر لیا ہے۔

2) اکاؤنٹ اوپننگ فارم میں درج شرائط ضوابط کے حوالے سے بینک کی طرف سے تشریح حتمی سمجھی جائے گی اور اس کی پابندی سب پر لاگو ہوگی۔

3) بینک کو اپنی واحد صوابدید پر کوئی اکاؤنٹ کھولنے سے پہلے کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ/SNIC / پاسپورٹ/ ایلیئن رجسٹریشن کارڈ NICOP / POC / کی شکل میں درست شناخت مطلوب ہوگی، جس کی بینک کی طرف سے آزادانہ تصدیق کرائی جائے گی۔ کوئی بھی عدم تصدیق یا اگر کوئی چیز غلط/ غیر ہم آہنگ پائی گئی تو بینک کو ابہام دور ہونے تک لین دین روکنے یا اکاؤنٹ بند کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ ہر اکاؤنٹ ایک امتیازی نمبر کا حامل ہوگا جس کا حوالہ بینک کے ساتھ اکاؤنٹ سے متعلق تمام مراسلت میں دیا جائے گا۔

4) اکاؤنٹ ہولڈر/ ڈپازٹر کے پتے، یا رابطہ/ موبائل نمبر یا کوائف میں کسی تبدیلی کی اطلاع فوری طور پر تحریراً بینک کو دی جانی چاہیے۔ ڈیلوری کے لیے ڈاک خانہ اور دیگر ایجنٹس خطوط، ریمیٹینسز وغیرہ کی ڈیلوری کے لیے اکاؤنٹ ہولڈر/ ڈپازٹر کے ایجنٹس تصور کیے جائیں گے اور تاخیر، ڈیلوری نہ ہونے وغیرہ، بشمول بینک کی طرف سے اکاؤنٹ ہولڈر کی درخواست پر بذریعہ ڈاک بھیجی گئی چیک بک کے صفحات میں کسی کمی کے لیے بینک کی طرف سے کوئی ذمہ داری قبول نہیں کی جائے گی۔

5) اکاؤنٹ ہولڈر (ز)/ کسٹمر (ز) سمجھتے ہیں کہ بینک جیسا مناسب سمجھے اپنی کچھ کارروائیاں/ امور بشمول اکاؤنٹس کی اسٹیٹمنٹ کی ترسیل اور دیگر امور، جیسا کہ مندرجہ بالا شق 6 میں بیان کیے گئے ہیں، کسی ایجنٹ (ایجنٹس)، کنٹریکٹر (ز) یا تھرڈ پارٹی سروس پرووائیڈر (ز) کو سونپ (آؤٹ سورس) سکتا ہے۔ اکاؤنٹ ہولڈر (ز)/ کسٹمر (ز) بذریعہ قبل ازیں بیان کردہ آؤٹ سورسنگ کے انتظامات پر عمل درآمد کے لیے بینک کو حسبِ ضرورت اس/ان کے اکاؤنٹ (اکاؤنٹس) سے متعلق معلومات میں اس ایجنٹ (ایجنٹس)، کنٹریکٹر (ز) یا تھرڈ پارٹی سروس پرووائیڈر (ز) کو شریک کرنے کی اجازت دیتا ہے/ دیتے ہیں۔ جہاں بینک اکاؤنٹ ہولڈر (ز)/ کسٹمر (ز) کے ڈیٹا/ معلومات کی سلامتی اور رازداری کے تحفظ کے لیے تمام ضروری احتیاطی اقدامات کرے گا، اکاؤنٹ ہولڈر (ز)/ کسٹمر (ز) بینک کو ایسے تمام خساروں یا نقصانات سے بری الذمہ رکھنے کا اقرار کرتا ہے/ کرتے ہیں جو بینک کی طرف سے بینک اکاؤنٹ ہولڈر (ز)/ کسٹمر (ز) کے ڈیٹا/ معلومات کی سلامتی اور رازداری کے تحفظ کے لیے کی گئی معقول احتیاط کے باوجود رونما ہوئے ہوں۔

6) اپنے مفاد کے تحفظ کے لیے، بینک اپنی صوابدید پر اور لاگو ملکی قانون کے مطابق کسی دیگر مقصد کے لیے ڈیبٹ کلیکشن یا صارف کے لین دین سے متعلق کوئی معلومات، تفصیلات یا ڈیٹا کسی مجاز اتھارٹی یا ایجنسی کے علم میں لاسکتا ہے۔

7) بینک قوانین وضوابط کی تعمیل میں اکاؤنٹ ہولڈر کی طرف سے یا اس کو یا اکاؤنٹ ہولڈر کی طرف سے دیگر بینک کے ذریعے ادائیگی کے کوئی پیغامات اور دیگر معلومات یا رابطوں کو راستے میں روک سکتا اور ان کی تحقیق کر سکتا ہے۔

8) نفع/ نقصان شراکت کے تحت یافت/ نفع کے حساب کتاب کا طریقہ کار اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے موجودہ ضوابط/ ہدایات کے تحت بینک کے قوانین کا تابع ہے اور کسی پیشگی نوٹس کے بغیر تبدیلی سے مشروط ہے۔

9) 30 جون اور 31 دسمبر سے بند ہونے والے کھاتوں پر یافت/ منافع حتمی شرح طے پانے کے بعد متعلقہ مدت کے لیے ادا کیا جائے گا۔ تمام یافت/ منافع عبوری نوعیت ہوگا حتیٰ کہ بینک کی طرف سے اسے حتمی شکل نہ دے دی جائے۔

10) کرنٹ اکاؤنٹس پر، خواہ وہ مقامی کرنسی میں ہوں یا غیر ملکی کرنسی میں، کوئی منافع یا سود ادا نہیں کیا جائے گا۔

11) بینک کی پالیسی کے مطابق کسی اوورڈرافٹ کی اجازت نہیں ہے، ماسوائے اس کے کہ کسٹمر کے لیے اوورڈرافٹ کی حد کی منظوری دے دی گئی ہو۔

12) اکاؤنٹ میں ڈپازٹ کرائی گئی کسی بھی رقم کے ہمراہ ایک باضابطہ پُر شدہ ڈپازٹ سلپ منسلک ہونی چاہیے جس میں اس اکاؤنٹ کا نام اور نمبر، جس میں رقم کریڈٹ کی جاتی ہے، اور ڈپازٹ کرانے والے کے دستخط موجود ہونے چاہئیں۔ ایسے ڈپازٹس صرف کیش کاؤنٹر پر جمع کرائے جائیں۔

13) بینک اکاؤنٹ ہولڈر/ ڈپازٹر کے تنہا رسک پر اس کو قابلِ ادائیگی چیک اور دیگر وثیقہ جات کی کلیکشن کی ذمہ داری قبول کرسکتا ہے۔ ایسے تمام چیکس اور دیگر وثیقہ جات کو اکاؤنٹ میں کریڈٹ کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ انہیں کراس کیا گیا ہو۔

14) غیر کلیئر شدہ وثیقہ جات اور مشروط کریڈٹس کو اکاؤنٹ میں ڈرا نہیں کیا جائے گا، خواہ ایسے وثیقہ جات کریڈٹ کیے جاچکے ہوں۔ بینک کو ہر وقت حق حاصل ہوگا کہ اگر ان کی وصولی نہ ہوئی ہو تو اکاؤنٹ ہولڈر/ ڈپازٹر کو پیشگی نوٹس دیے بغیر اکاؤنٹ ہولڈر/ ڈپازٹر اکاؤنٹ سے ڈیبٹ کرلے۔

15) ایسی صورت میں کہ کوئی ڈپازٹ شدہ وثیقہ کسی بھی وجہ سے، کسی بھی وقت واپس کیا جارہا ہو، اگرچہ قبل ازیں اس کی بطور ادا شدہ ہدایت کی جاچکی ہو، اکاؤنٹ ہولڈر مذکورہ وثیقہ سے وصول ہونے والی رقوم واپس کرے گا اور بینک کو اس حوالے سے ہونے والے تمام نقصانات اور لاگتوں سے بری الذمہ کرے گا اور بینک کو اختیار دے گا ایسی رقم اور اخراجات کو کسی اکاؤنٹ سے ڈیبٹ کرلے جو اکاؤنٹ ہولڈر بینک میں رکھتا ہو۔

16) بینک تمام تر مطلوبہ احتیاط برتے گا کہ کریڈٹ اور ڈیبٹ انٹریز درست طور پر اکاؤنٹ ہولڈر/ ڈپازٹر کے اکاؤنٹ میں ریکارڈ کی گئی ہیں، تاہم کسی غلطی کی صورت میں بینک کو انٹریز کو ایڈجسٹ کرکے غلطی درست کرنے اور بعد ازاں صارف کو کوئی پیشگی نوٹس اور اطلاع دیے بغیر اکاؤنٹ ہولڈر/ ڈپازٹر سے واجب الادا رقم وصول کرنے کا پورا حق حاصل ہوگا۔ بینک ایسی غلطی/ ایڈجسٹمنٹس کے نتیجے میں ہونے والے کسی نقصانات یا ہرجوں کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگا۔

17) چیک بک گم یا چوری ہونے کی صورت میں کسٹمر لازماً متعلقہ پیمنٹ جاری ہونے سے پہلے متعلقہ برانچ کو اطلاع دے گا۔ بینک ایسے کسی خسارے یا نقصان کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگا، اگر ادائیگی کے بعد چیک بک یا کسی دیگر وثیقہ کی چوری یا گم شدگی کی اطلاع دی گئی۔

18) چیک صرف بینک کی طرف سے فراہم کردہ پرنٹڈ چیکس پر لکھا جائے۔ بینک بصورتِ دیگر لکھے گئے چیکس کی ادائیگی سے تمام مواقع پر انکار کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

19) اکاؤنٹ ہولڈر/ ڈپازٹر بینک کو فراہم کردہ دستخط کے نمونے کے مطابق دستخط کریں اور اس حوالے سے درستگی (درستگیوں) کی پورے دستخط کے ساتھ تصدیق کریں۔

20) بینک، اکاؤنٹ ہولڈر/ ڈپازٹر کی طرف سے دی گئی کسی ہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے بینک صرف اس دستخط پر انحصار کرے گا جو اکاؤنٹ ہولڈر/ ڈپازٹر کی طرف سے بینک اکاؤنٹ کھولتے وقت دستخط کے نمونے کے کارڈ پر فراہم/ ثبت کیے گئے تھے۔

21) بینک بعد کی تاریخ کے، خستہ حال اور نقائص والے چیکس کی ادائیگی نہیں کرے گا۔

22) ایسی صورت میں کہ بینک کو اکاؤنٹ ہولڈر/ ڈپازٹر کے انتقال، یا دیوالیہ ہونے کا آفیشیل نوٹس موصول ہو یا کسی دوسرے قابلِ اعتماد ذریعے سے باخبر ہو تو بینک فوری طور پر اکاؤنٹ میں تمام کارروائیاں روک دے گا اور کسی عدالت کے مجاز دائرہ اختیار کی طرف سے جانشینی سرٹیفکیٹ یا دیگر عدالتی احکام پیش کیے جانے کے سوا کسی کارروائی یا رقم نکلوانے کی اجازت دینے کا پابند نہ ہوگا۔

23) آٹا دونوں فریقوں میں سے کسی بھی یا بقید حیات کی طرف سے آپریٹ کرنے کی ہدایت کی صورت میں، اکاؤنٹ ہولڈر(ز)/ ڈپازٹر میں سے کسی ایک کی موت کی صورت میں، اکاؤنٹ کا کریڈٹ بیلنس بقید حیات کاؤنٹ ہولڈر(ز)/ ڈپازٹر کو قابلِ ادائیگی ہوگا۔

24) ایک سال تک غیر فعال رہنے والے کرنٹ/ سیونگ اکاؤنٹس تعطل کی وجہ سے معطل/ غیر فعال/ ڈیبٹ بلاکڈ کی درجہ بندی میں شامل کردیے جائیں گے۔ ایسے اکاؤنٹس میں کریڈٹ ٹرانزیکشنز کی اجازت

ہوگی۔ بینک ایسے اکاؤنٹ کے معطل/ غیر فعال رہنے کے دوران صارف کے اکاؤنٹ میں ڈیبٹ ٹرانزیکشن کی اجازت نہ دینے کا اختیار محفوظ رکھتا ہے۔ تاہم قرضوں کی وصولی کے تحت ڈیبٹس اور مارک اپ وغیرہ کوئی برحق بینک چارجز، حکومتی ڈیوٹی یا محصولات یا کسی قانون یا عدالت کے تحت جاری کردہ ہدایات ڈیبٹ یا رقم نکالنے پر پابندی سے مشروط نہیں ہوں گی۔

25) اکاؤنٹ کے تعطل کی مدت کے دوران پتے/ دستخطوں کی کوئی درخواست کی جاسکتی ہے لیکن اس سے معطل/ غیر فعال/ ڈیبٹ بلاکڈ اکاؤنٹ کی کیفیت تبدیل نہیں ہوگی۔ معطل/ غیر فعال کو دوبارہ فعال (ری ایکٹیویشن) کے لیے اکاؤنٹ ہولڈر کو لازماً ذاتی طور پر بیرونِ ملک برانچ سے رابطہ کرنا چاہیے اور اکاؤنٹ کی کیفیت میں تبدیلی کے لیے متعلقہ برانچ میں ایک تحریری درخواست جمع کرانی چاہیے اور اصل پاسپورٹ یا نیشنل آئیڈینٹیٹی کارڈ فار اوورسیز پاکستانی (NICOP) اپنے ساتھ رکھنی چاہیے اور ان کی ایک فوٹو کاپی ریکارڈ کیپنگ کے لیے متعلقہ برانچ میں جمع کرا دینی چاہیے۔ تصدیق کے بعد اکاؤنٹ دوبارہ فعال کردیا جائے گا اور صارف کو مزید ٹرانزیکشنز کے لیے اپنے اکاؤنٹ تک رسائی پانے کے لیے ایک ڈیبٹ ٹرانزیکشن کرنی ہوگی۔

26) اگر کوئی ڈپازٹ/ وثیقہ دس سال کی مدت کے لیے غیر فعال رہے تو یہ بے دعویٰ ڈپازٹ بن جاتا ہے اور اسے بینکنگ کمپنیز آرڈیننس کے ضوابط کے مطابق SBP کے حوالے کردیا جائے گا۔

27) بینک کی طرف سے متعلقہ بینک ہولڈر/ ڈپازٹر کو SBP کی طرف سے مقرر کردہ تواتر کے مطابق اکاؤنٹ کی مدتی اسٹیٹمنٹ جاری کی جائے گی۔ اکاؤنٹ کی اسٹیٹمنٹ میں کوئی بھی تضاد کی تاریخ اجرا سے پینتالیس (45) دن کے اندر فوری طور پر تحریری شکل میں بینک کو اطلاع دی جائے گی جس میں ناکامی کی صورت میں اکاؤنٹ کی اسٹیٹمنٹ تمام مقاصد کے لیے حتمی اور فیصلہ کن سمجھی جائے گی۔ کسی غلطی کی صورت میں بینک کوئی بھی نوٹس دیے بغیر غلطی کی درستگی کے لیے کسی بھی وقت انٹری کو ایڈجسٹ کرنے اور کسی شخص کو غلطی سے ادا یا کریڈٹ کی گئی کوئی رقم مع کسی جمع شدہ سود یا منافع وصول کرنے کے حقوق محفوظ رکھتا ہے۔ تاہم بینک ایسی غلطی (غلطیوں) کے نتیجے میں کسی گھاٹے یا نقصان یا کسی ایسے خسارے کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگا جو اس غلطی کے نتیجے میں بعد ازاں کسی پارٹی کو بھگتنا پڑا ہو۔

28) کوئی بھی اکاؤنٹ ہولڈر/ ڈپازٹر اکاؤنٹ کی اسٹیٹمنٹ کی کسی انٹری پر اعتراض یا اسے حذف نہیں کرسکتا۔ پائے جانے والے کسی بھی تضاد کو شق 31 کے مطابق فوراً بینک کے نوٹس میں لانا چاہیے۔

29) اکاؤنٹ کی اسٹیٹمنٹ (SOA) کی لازمی فراہمی کے علاوہ صرف کسٹمر/ اکاؤنٹ ہولڈر کی طرف سے تحریری درخواست موصول ہونے پر بینک کی طرف سے SOA جاری کی جائے گی جو اس کے شیڈیول آف بینک چارجز کے تحت لاگو چارجز سے مشروط ہوگی۔

30) بینک کسی بھی وقت اپنی کسی برانچ کی لوکیشن تبدیل کرسکتا ہے اور اکاؤنٹ ہولڈرز کو اس تبدیلی کی اطلاع دے سکتا ہے۔

31) روپی کرنٹ اکاؤنٹ اور فارن کرنسی (CASA) اکاؤنٹس پر منیمم بیلنس سروس چارجز لاگو ہوں گے۔ تاہم درج ذیل اکاؤنٹس سروس چارجز کے اطلاق سے مستثنیٰ ہوں گے:

i- طلبہ

ii - مستحقینِ زکوٰۃ

iii- تنخواہ اور پنشن کے مقصد کے لیے سرکاری اداروں کے ملازمین، بشمول مرحوم ملازمین کی فیملی پنشن/ بینوویلنٹ فنڈ کی حق دار بیوائیں/ بچے، بزرگ شہری، جسمانی معذور وغیرہ۔

iv- یو بی ایل بیسک اکاؤنٹ (BBAUBL) ہولڈرز

v- زکوٰۃ جمع کرانے اور اس کی تقسیم سے متعلق اکاؤنٹ

vi- دس سال کی میچورٹی کے بعد بلا دعویٰ ڈپازٹس

vii- زلزلہ سے متاثرہ علاقے (BPRD سرکلر لیٹر نمبر 28 بتاریخ 10 اکتوبر 2008)

viii- تمام یو بی ایل اسٹاف اکاؤنٹ جہاں سیلری کریڈٹ کی جاتی ہے۔

ix- بینک کے ریٹائرڈ اسٹاف کے تنہا آپریٹ کیے جانے والے اکاؤنٹس جہاں پنشن، بینوویلنٹ گرانٹ، میڈیکل بلز جمع ہوتے ہوں،

x- خوابیدگی (dormancy) کی وجہ سے منجمد/ غیر فعال بلاک شدہ اکاؤنٹس

xi - یو بی ایل فرسٹ مائنز PLS سیونگ اکاؤنٹس

xii- اسکول مینجمنٹ کمیٹی اکاؤنٹس۔ صرف سندھ کے لیے۔ (BPRD سرکلر لیٹر نمبر 02 بتاریخ 25 جون 2010)

xiii- اومنی ایجنٹس کے لیے ای ٹرانزیکشن اکاؤنٹس

xiv- یو بی ایل وز کارڈ

xv- تمام ریگولر PLS سیونگز اکاؤنٹس

33) بینک یہ حق محفوظ رکھتا ہے کہ وہ کسی پیشگی نوٹس کے بغیر ایسا کوئی بھی اکاؤنٹ بند کردے جو بینک کے خیال میں غیر تسلی بخش انداز میں استعمال کیا جا رہا ہو یا خواہ یہ بندش کسی بھی دوسری وجہ کے تحت کی جائے۔ بینک ایسا کرنے کی وجہ اکاؤنٹ ہولڈر/ ڈپازٹر پر ظاہر کرنے کا پابند نہیں ہوگا۔

34) اپنا اکاؤنٹ بند کے خواہش مند اکاؤنٹ ہولڈر/ ڈپازٹر لازماً اپنے غیر استعمال شدہ چیکس سے دست بردار ہونا ہوگا، اگر کوئی ہوں۔ بینک، اس طرح بند کیے گئے اکاؤنٹ کی کرنسی میں، اکاؤنٹ میں موجود باقی ماندہ رقم سے بینک کی جانب سے کسی دعوے کی صورت میں رقم منہا کرکے، کسٹمر کے حکم پر واجب الادا ایک بینک ڈرافٹ، کسٹمر کی جانب سے آخری بار فراہم کردہ ڈاک پتے پر ارسال کرکے، بند کیے گئے اکاؤنٹ کے حوالے سے اپنی ذمہ داری سے عہدہ برا ہو جائے گا۔

35) بینک وقتاً فوقتاً اسٹیٹ بینک آف پاکستان موجودہ قوانین اور ضوابط اور بینک کی پالیسیوں کے مطابق، جو وقتاً فوقتاً تبدیل ہوسکتی ہیں، اکاوٹ ڈپازٹ پر قابلِ ادائیگی سود/ ریٹرن/ منافع کی شرح کا تعین کرے گا اور اکاؤنٹ ہولڈر/ ڈپازٹر ایسی شرح سود/ سود/ ریٹرن/ منافع قبول کرنے کا اقرار کرتا ہے۔

37) زکوٰۃ جہاں لاگو ہو، اس قدر پیمائی کی تاریخ سے کاٹی جائے گی جب لاگو ہونے والے اکاؤنٹس میں بیلنس استثنا کی حد سے تجاوز کرگیا ہو، جس کا اعلان زکوٰۃ کے اس مخصوص سال کے لیے کیا ہو۔ زکوٰۃ کٹوتی سے استثنا کے لیے مقررہ پر فارما پر اعلامیہ قدر پیمائی کی تاریخ سے کم از کم ایک ماہ پہلے یا وقتاً فوقتاً قابلِ اطلاق زکوٰۃ قوانین کے مطابق بینک کے پاس رجسٹرڈ ہوگا۔ زکوٰۃ وعشر آرڈیننس 1980 کے مطابق زکوٰۃ کاٹی جائے جائے گی۔

38) تمام لاگو سرکاری ٹیکسز اور محصولات نافذ العمل قوانین اور متعلقہ ڈائریکٹیوز/ سرکولرز وغیرہ کے مطابق وصول کیے جائیں گے۔

39) اکاؤنٹ ہولڈر/ ڈپازٹر پاکستان میں بینک کے پاس رکھے گئے یا/ اور حاصل کردہ کسی ڈپازٹس، اکاؤنٹ بیلنسز یا سود/ منافع کی ادائیگی کے حوالے سے بینک کے ہیڈ آفس یا پاکستان سے باہر بینک کی برانچ کے خلاف کوئی قانونی چارہ جوئی نہیں کرے گا۔ ایسی قانونی چارہ جوئی کے تمام حقوق سے واضح طور پر دستبرداری اختیار کی جاتی ہے۔

40) بینک کو اپنی واحد صوابدید پر کریڈٹ بیلنس ڈپازٹس کو کسی بھی طرح انویسٹ کرنے اور فنڈز کو اپنے بہترین فیصلے کے تحت بینکاری کے کاروبار میں استعمال کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

41) اکاؤنٹ ہولڈز/ ڈپازٹر بینک کے اکاؤنٹ کے کھاتوں کی ششماہی/ سالانہ بندش کی بنیاد پر خساروں/ چارجز کے حوالے سے کسی دعوے کی رقم بینک کو واپس ادا کرنے کا وعدہ کرتا ہے۔ بینک کو حق ہوگا کہ بینک کے بزنس اکاؤنٹس کی بے باقی میں ایسے دعووں/ چارجز کی رقم (رقوم) ان کے اکاؤنٹس سے ڈیبٹ کرلے۔

42) بینک وقتاً فوقتاً اور کسی بھی وقت ان شرائط وضوابط میں کلی یا جزوی طور پر، بشمول اپنی خدمات کے حوالے سے قابلِ وصولی چارجز سمیت، نظرِ ثانی، ترمیم، حذف یا اضافہ کرسکتا ہے۔ ایسے چارجز ایسی ترمیم کے حوالے سے بینک کی مقرر کردہ تاریخ سے مؤثر ہوں گے۔ ایسی ترامیم/تبدیلیوں کی اکاؤنٹ ہولڈر/ ڈپازٹر کو وقتاً فوقتاً اطلاع دی جائے گی اور/ یا بینک کی عمارت میں ڈسپلے کی جائیں گی اور وہ اکاؤنٹ ہولڈر/ ڈپازٹر پر لاگو ہوں گی۔ بینک کسی بھی موقع پر اپنی خدمات کے استعمال پر کسی بھی وقت کسی اطلاع کے بغیر چارجز لاگو کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

43) بینک حق محفوظ رکھتا ہے کہ اکاؤنٹ ہولڈر کو پیشگی نوٹس دیے بغیر بینک کو اکاؤنٹ یا ٹرم ڈپازٹ کی کسی ٹرانزیکشن یا آپریشن کے نتیجے میں واجب الادا کسی اخراجات، فیس، کمیشن، مارک اپ/سود، زکوٰۃ، یا صوبائی یا وفاقی حکومتِ پاکستان کی طرف سے وقتاً فوقتاً لاگو کیے جانے والے ودھ ہولڈنگ ٹیکس، اسٹامپ ڈیوٹی، ٹیکس، ڈیوٹی یا دیگر کسی لاگت، چارجز یا اخراجات کو اکاؤنٹ سے ڈیبٹ کرلے۔

44) اکاؤنٹ ہولڈر(ز)/ کسٹمر(ز) کو فراہم کردہ بینکاری کی کسی سہولت سے متعلق کسی نادہندگی کی صورت میں اکاؤنٹ ہولڈر(ز)/ کسٹمر(ز) اتفاق اور اعتراف کرتا ہے کہ بینک کو اکاؤنٹ کی نوعیت سے قطع نظر (واحد یا مشترکہ یا دونوں یا ان میں سے بقیدِ حیات کی طرف سے آپریٹ کردہ)، اکاؤنٹ ہولڈر(ز)/ کسٹمر(ز) کے ایسے اکاؤنٹ پر تمام ڈیبٹ ٹرانزیکشنز بلاک کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

45) مزید برآں بینک کو اکاؤنٹ ہولڈر(ز)/ کسٹمر(ز) کے کسی بھی یا تمام واجب الادا قرضوں کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے بینک میں موجود کسی اکاؤنٹ کو ڈیبٹ کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

46) بینک مجاز حکومتی یا دیگر ریگولیٹری اتھارٹیز کی طرف سے جاری کردہ تمام قابلِ اطلاق سرکولرز، حکم ناموں، ہدایت ناموں، رولز، ریگولیشنز، قوانین، احکام اور پابندیوں کے ساتھ مشروط ہے اور ادائیگی کے بینک کی ذمہ داری متعلقہ وقت پر پاکستان میں نافذ العمل قابلِ اطلاق قوانین اور ضوابط کے تابع ہے۔ کسی ڈپازٹ اکاؤنٹ یا بیلنس کی واپس ادائیگی حکومتِ پاکستان یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان یا پاکستان

میں کسی مجاز حکومتی یا دیگر ریگولیٹری اتھارٹی کی کسی کارروائیوں (Acts) سے مشروط ہے۔

47) تمام اکاؤنٹ ہولڈرز/ ڈپازٹرز سے بینک چارجز کے موجودہ شیڈیول کے مطابق، جو کہ بینک پروسیجر کے مطابق قابلِ ترمیم ہیں، فیس/کمیشن چارج کیا جائے گا۔

48) بینک اپنے ڈیبٹ کارڈ ہولڈرز کے فائدے کے لیے مفت POS ٹرانزیکشن الرٹس فراہم کرے گا، تاہم یہ اکاؤنٹ ہولڈرز کی ذمہ داری ہے کہ اکاؤنٹ کھولنے کے وقت اپنا کارآمد موبائل نمبر فراہم کرے/ رجسٹر کرائے۔ موبائل نمبر میں کسی تبدیلی کی صورت میں، یہ اکاؤنٹ ہولڈرز کی ذمہ داری ہوگی کہ بینک کے پاس موبائل نمبر کی تجدید کرائیں۔ اکاؤنٹ ہولڈر کے ڈیبٹ کارڈ پر کسی دھوکا دہی یا غیر مجاز سرگرمی کی صورت میں، جہاں کسٹمر کی طرف سے موبائل نمبر میں کسی تبدیلی کی وجہ سے، جس کی بینک کو تجدید/ اطلاع نہ دی گئی ہو، کسٹمر کو POS ٹرانزیکشن الرٹس موصول نہ ہوئے ہوں، بینک کو ایسی کسی ٹرانزیکشن ذمہ دار یا کسی دعوے کا جواب دہ نہیں ٹھہرایا جائے گا۔

49) میں/ ہم اعتراف اور غلط بیانی صورت میں خود کو مستوجب سزا تسلیم کرتے ہوئے اعلان کرتا ہوں/ کرتے ہیں کہ اوپر فراہم کردہ معلومات میرے/ ہمارے بہترین علم اور یقین کے مطابق درست ہیں۔ میں/ ہم غلط بیانی صورت میں خود کو مستوجب سزا تسلیم کرتے ہوئے اقرار کرتا ہوں/ کرتے ہیں کہ مندرجہ بالا معلومات میں کسی تبدیلی کی صورت میں معاون ثبوت مہیا کروں گا/ کریں گے اور 30 دن کے اندر تجدید کراؤں گا/ کرائیں گے۔

50) میں/ ہم زیر دستخطی واضح اور غیر مشروط طور پر یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ (''بینک'') کو اجازت دیتا ہوں/ دیتے ہیں کہ وہ جہاں ایسے انکشاف کو مناسب سمجھے، پاکستانی اصولوں، قوانین، ضوابط اور دیگر لاگو کسی قانون اور/ یا (اگر میری/ ہماری قومیت/ شہریت، اقامتی حیثیت/ رابطے کی تفصیلات امریکا سے متعلق دیگر کوئی معلومات لاگو ہوں) کے تحت میری/ ہماری معلومات تک کسی بھی کسی حکومتی یا ریگولیٹری ایجنسیز یا اتھارٹیز کو، یو ایس ٹریژری، انٹرنل ریوینیو سروسز آف دی یونائیٹڈ اسٹیٹس آف امریکا (یا اس کے نمائندوں یا ایجنٹس) کو رسائی دے سکتا ہے اور بذریعہ ہٰذا رضامندی کا اظہار، تصدیق کرتا ہے کہ بینک کو حق ہوگا کہ بینک سے درخواست کیے جانے پر بینک کی طرح سے ضروری سمجھے جانے پر بینک کے پاس موجود میرے/ ہمارے اکاؤنٹس کے حوالے سے میری/ ہماری کسی بھی قسم کی ذاتی معلومات براہ راست یا بالواسطہ طور پر یو ایس ٹریژری، انٹرنل ریوینیو سروسز آف دی یونائیٹڈ اسٹیٹس آف امریکا (یا اس کے نمائندوں یا ایجنٹس) پر ظاہر کر سکتا ہے۔

51) مزید برآں میں/ ہم بینک کو اختیار دیتا ہوں/ دیتے ہیں کہ جیسا مناسب سمجھے میرے اکاؤنٹ/ سہولیات کے بارے میں معلومات/ ڈیٹا میں کسی دیگر کریڈٹ بیورو، ایجنٹ، بینک، مالیاتی اداروں یا کمپنی کو وقتاً فوقتاً شریک کرے۔ میں اعلان اور تصدیق کرتا ہوں کہ میری طرف سے یہاں بیان کردہ یا دیگر دستاویزات میں فراہم کردہ معلومات سچ اور ہر اعتبار سے درست ہیں۔

52) کسٹمر اعتراف اور قبول کرتا ہے کہ کسی ایسے اکاؤنٹ کو کوئی پیشگی نوٹس دیے بغیر بند یا معطل کرنے کا حق رکھتا ہے، جس کے لیے درکار دستاویز/ معلومات مقررہ وقت کے اندر جمع نہ کرائی گئی ہوں۔

53) کوئی بھی موجودہ کسٹمر اپنے موجودہ اکاؤنٹ کو کسی اور قسم کے اکاؤنٹ میں تبدیل (Convert) کرنے کی خواہش رکھتا ہو، تو برانچ کو ایک تحریری درخواست دے کر ایسا کر سکتا ہے۔ یہ تبدیلی ایک ہی درجے کے اکاؤنٹس کے لیے، یعنی سیونگز سے سیونگز اور کرنٹ سے کرنٹ میں کی جائے گی۔

54) سیونگز سے کرنٹ میں اور اس سے برعکس تبدیلی کی اجازت نہیں ہے۔ اس کے لیے کسٹمرز کو ایک نیا اکاؤنٹ کھولنا ہوگا۔ مندرجہ بالا کے علاوہ پروڈکٹ کے حوالے سے مخصوص درج ذیل شرائط وضوابط بھی لاگو ہوں گی:

پروڈکٹ کے حوالے سے مخصوص درج ذیل شرائط وضوابط (کلیدی حقائق)

یو بی ایل فارن کرنسی اکاؤنٹ

55) فارن کرنسی، کرنٹ یا سیونگ اکاؤنٹ اور ٹائم ڈپازٹس یو ایس ڈالر، پاؤنڈ اسٹرلنگ، یورو اور ایسی کسی بھی کرنسی میں کھولنے کی اجازت ہوگی جس کا بینک مقامی قوانین کے تحت وقتاً تعین کرے گا/ اجازت دے گا۔

56) فارن کرنسی سیونگ اور ٹائم ڈپازٹ پر منافع بینک کی جانب سے طے کردہ وقفوں اور/ یا ایسے ڈپازٹس کی میچورٹی تاریخوں پر بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً طے شدہ شرح منافع کے تحت ادا کیا جائے گا۔

57) فارن کرنسی، کرنٹ یا سیونگ اکاؤنٹ اور ٹائم ڈپازٹس یو ایس ڈالر، پاؤنڈ اسٹرلنگ، یورو اور ایسی کسی بھی کرنسی میں کھولنے کی اجازت ہوگی جس کا بینک مقامی قوانین کے تحت وقتاً تعین کرے گا/ اجازت

دے گا۔

یو بی ایل بزنس پارٹنر (BP) اور یو بی ایل بزنس پارٹنر پلس (BPP):

58) اکاؤنٹ کھولنے کے لیے کم از کم 500/- روپے کا ابتدائی بیلنس درکار ہے۔

59) اگر ماہانہ اوسط بیلنس BP کے لیے 10,000/- اور BPP کے لیے 25000/- روپے سے نیچے گرنے پر ماہانہ 50/- روپے ماہانہ چارج لاگو ہوگا۔

یو بی ایل یونی فلیکس PLS سیونگ اکاؤنٹ:

60) یو بی ایل اے ٹی ایم/ ڈیبٹ کارڈ اختیاری ہے اور بینک کے شیڈول آف چارجز کے مطابق چارجز بھی لاگو ہوں گے۔ ریگولر چیک بکس فراہم کی جائیں گی اور بینک کے شیڈول آف چارجز کے مطابق رقم چارج کی جائے گی۔

61) یافت/ منافع کا تخمینہ مہینے کے دوران چھوئے گئے اوسط ماہانہ بیلنس کی بنیاد پر ہر ماہ لگایا جائے گا اور ہر ماہ براہ راست ان کے اکاؤنٹ میں تقسیم کر دیا جائے گا۔

62) اکاؤنٹ میں تمام سنگل ڈیبٹ ٹرانزیکشنز کو علیحدہ ٹرانزیکشنز تصور کیا جائے گا، ماسوائے بینک کے ودھ ہولڈنگ ٹیکس اور زکوۃ کی کٹوتی کے لیے کی جانے والی ٹرانزیکشنز۔

63) منافع کا تخمینہ مہینے کے دوران چھوئے گئے اوسط ماہانہ بیلنس کی بنیاد پر ہر ماہ لگایا جائے گا (منافع کی شرح اس درجہ پر منحصر ہوگا جس میں بیلنس ایک کلینڈر مہینے میں آتا ہے۔)

64) اکاؤنٹ ہولڈر/ ڈپازٹر کو ایک ماہ میں تین مفت ودھ ڈرال ٹرانزیکشنز کی اجازت ہوگی۔ ان ودھ ڈرالز میں نیٹ بینکنگ، اے ٹی ایم، اوور دی کاؤنٹر، IBFT، کلیئرنگ، کلیکشن، آن لائن بینکنگ، تیز رفتار، تیز آئی بیکس، کیشیئر چیک، MT، DD، TT، PO، انٹر برانچ آن لائن ٹرانزیکشنز، RTC وغیرہ شامل ہیں۔ تاہم ایک کلینڈر مہینے میں تین ٹرانزیکشنز سے زیادہ کی صورت میں بینک کے شیڈول آف چارجز کے تحت فیس وصول کی جائے گی۔ تاہم ایک ماہ میں کریڈٹ ٹرانزیکشنز کی کوئی حد نہیں ہے۔

PLS روپی ٹرانزیکشنل اکاؤنٹ اور PLS یونی سیور:

65) منافع کا تعین اوسط ماہانہ اوسط کی بنیاد پر کیا جائے گا (منافع کی شرح اس درجہ پر منحصر ہوگا جس میں بیلنس ایک کلینڈر مہینے میں آتا ہے۔)

66) منافع ششماہی بنیاد پر تقسیم کیا جائے گا۔

67) منافع کی شرح کا تعین ماہانہ بنیاد پر کیا جائے گا۔ تاہم منافع کی ادائیگی بینک کی جانب سے ششماہی بنیاد پر اعلان کردہ شرحوں کے مطابق کیا جائے گا۔

PLS یونی سیور پلس:

68) منافع کا تعین روزانہ بیلنس کی بنیاد پر کیا جائے گا (منافع کی شرح اس درجہ پر منحصر ہوگا جس میں بیلنس ایک دن کے آخر میں ہوگا۔)

69) کسٹمر کو آفر کے اختتام سے قبل فنڈز کی پلیسمنٹ کی تصدیق تحریری طور پر کرنی ہوگی۔

70) منافع اگلے کلینڈر ماہ کے آغاز سے قبل ماہانہ بنیاد پر ہوگی۔ 1 منافع کی شرح پر کسی بھی وقت نظرِ ثانی کی جاسکتی ہے۔
72) 50 ملین روپے سے زیادہ یا مساوی تمام ٹرانزیکشنز کے لیے ودھ ڈرالز کرنے سے پہلے سے ایک دن پہلے پیشگی نوٹس دینا ہوگا۔

یو بی ایل فرسٹ مائنز PLS اکاؤنٹ

73) یو بی ایل فرسٹ مائنز PLS اکاؤنٹ (انفرادی اکاؤنٹ) کسی نابالغ کی جگہ پر اس کا والد/ والدہ یا عدالت کی جانب سے مقرر کردہ کوئی سرپرست کھول سکتا ہے۔ یو بی ایل فرسٹ مائنز PLS اکاؤنٹ کے علاوہ منافع کی تقسیم کے لیے ایک لنک اکاؤنٹ بھی منافع کی تقسیم کے لیے کھولا جائے گا۔

74) اگر کسی نابالغ کی جگہ اس کی ماں اکاؤنٹ کھولتی ہے تو اسے بینک کے فراہم کردہ فارمیٹ پر باضابطہ دستخط کے ساتھ ایک برأت نامہ (Indemnity Letter) کر کے جمع کرانا ہوگا۔

75) اکاؤنٹ کا ٹائٹل والد/ والدہ یا عدالت کی جانب سے مقرر کردہ کسی سرپرست/ نابالغ کے نام پر ہوگا۔

76) اکاؤنٹ ہولڈر اعتراف کرتا ہے کہ یو بی ایل مائنز PLS اکاؤنٹ ایک مائنز (برائے طفل) ہے اور والد/ والدہ یا عدالت کی جانب سے مقرر کردہ کوئی سرپرست اس اکاؤنٹ کو آپریٹ کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔

77) اکاؤنٹ ہولڈر باقاعدہ تصدیقی دستاویزات مثلاً کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ SNIC / (CNIC) اور بچے کا B فارم/ CRC / پیدائشی سرٹیفکیٹ (حکومتی اتھارٹی کا) پیش کرے گا۔

78) انٹرسٹ/ یافت/ منافع کا تعین ماہانہ بیلنس بنیاد پر کیا جائے گا اور اس کی ماہانہ بنیاد پر ادائیگی دیے گئے لنکڈ اکاؤنٹ میں کی جائے گی۔

79) والد/ والدہ یا عدالت کی جانب سے مقرر کردہ کوئی سرپرست اصل اکاؤنٹ پر ریگولر یو بی ایل اے ٹی ایم/ ڈیبٹ کارڈ کے لیے درخواست جمع کرا سکتا ہے۔

8) منافع صرف لازمی یو بی ایل فرسٹ ویزا ڈیبٹ کارڈ استعمال کر کے لنکڈ اکاؤنٹ سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ یو بی ایل اے ٹی ایم/ ڈیبٹ کارڈ سے متعلق تمام قوانین اور ضوابط اس پر لاگو ہوں گے۔

81) بلوغت یعنی 18 سال کی عمر تک پہنچنے پر سابقہ نابالغ کو تمام ضروری دستاویزی اور CCD کی کارروائی کی تکمیل کے بعد ایک نیا اکاؤنٹ کھولنا پڑے گا۔ بینک کو نیا اکاؤنٹ کھلنے اور اس میں فنڈز کی منتقلی تک اکاؤنٹ میں ڈیبٹ پر پابندی عائد کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

82) والد/ والدہ یا عدالت کی جانب سے مقرر کردہ سرپرست کے انتقال کی صورت میں اکاؤنٹ میں مزید کسی آپریشن کی اجازت صرف مجاز عدالت کی طرف سے جاری کردہ کارآمد سرٹیفکیٹ/ خط/ حکم کی موجودگی میں دی جائے گی۔

83) یو بی ایل فرسٹ مائنز PLS اکاؤنٹ سے متعلق دیگر آفرز/ پروموشنز میں وقتاً فوقتاً تبدیلی ہو سکتی ہے۔

یو بی ایل ویزا ڈیبٹ کارڈ اور یو بی ایل ڈیبٹ ماسٹر کارڈ

84) تمام ڈیبٹ کارڈز پر سالانہ/ اجرائی چارجز موجودہ شیڈول آف چارجز کے تابع ہوں گے۔ یہ کارڈ چیکنگ اکاؤنٹ پر جاری ہوں گے اور شرائط وضوابط کے تابع ہوں گے جنہیں ویلکم پیک کے ساتھ بھیجا جائے گا۔ تمام بزنس پارٹنر پلس اور مکمل اکاؤنٹ ہولڈرز اضافہ شدہ لمٹ کے حامل پریمیم ڈیبٹ ماسٹر کارڈ سے مفت استفادہ کر سکیں گے۔ متفق نہ ہونے کی صورت میں، براہ مہربانی کارڈ ایکٹیویٹ نہ کرائیں یا اس پر دستخط نہ کریں اور اسے دو حصوں میں کاٹ کر یو بی ایل کو واپس کر دیں۔

یو بی ایل ای اسٹیٹمنٹ

85) اگر کسٹمر اپنی درخواست پر ای اسٹیٹمنٹ کے لیے رجسٹرڈ ہے تو بینک اسے لازمی اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ بذریعہ ڈاک یا کوریئر بھیجنا بند کر دیگا اور اسے طے شدہ فریکوئنسی کے مطابق بلا معاوضہ یو بی ایل ای اسٹیٹمنٹ کی سہولت فراہم کر دی جائے گی۔

86) بینک ای میلز کی صداقت کی ذمہ داری نہیں لیتا اور نہ ہی اس طرح کی کمیونیکیشن کے وائرس یا کسی اور قسم کی رکاوٹ سے پاک ہونے کی ذمہ داری لیتا ہے۔ اگرچہ بینک اس سلسلے میں ضروری حفاظتی اقدامات کرے گا کہ اس قسم کی میلز میں وائرس موجود نہ ہوں لیکن بینک اس طرح کی ای میلز یا ان سے منسلکہ دستاویزات میں وائرس کی موجودگی یا ان کے استعمال سے ہونے والے کسی نقصان کی ذمہ داری نہیں لیتا۔

ATM ودھ ڈرال انشورنس (بلا معاوضہ)

87) اے ٹی ایم کیش وودھ ڈرال کوریج یو آئی سی کا ایک پلان ہے یو بی ایل کارڈ ممبر کے بدلے صرف پریمیئم ادا کرتا ہے۔ یو بی ایل کارڈ ممبر کو ہونے والے کسی نقصان یا انشورنس کلیم یا ری فنڈ کی بے باقی کے عمل میں تاخیر کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

88) اگر کسٹمر کا کلیم مسترد ہو جاتا ہے تو یو بی ایل کسی طرح بھی ذمہ دار نہ ہوگا۔ بینک نہ تو انشورنس کا مشورہ دیتا ہے نہ انشورنس پالیسیاں تیار کرتا ہے اور نہ ہی جاری کرتا ہے۔ کلیم کی ادائیگی براہِ راست یو آئی سی کی ذمہ داری ہے۔

89) ہڑتالیں، فساد، خانہ جنگی اور دہشت گردی کے واقعات اس کوریج میں شامل نہیں۔ یو بی ایل کارڈ ممبر کے علاوہ کوئی اور شخص اگر اے ٹی ایم سے ٹرانزیکشن کرے گا تو ایسی ٹرانزیکشنز بھی اس کوریج میں شامل نہیں۔

90) تمام قواعد وضوابط اور پالیسیاں اس ماسٹر پالیسی کے تحت ہیں جو یو آئی سی کی جانب سے یو بی ایل کو فراہم کی گئی ہے۔

91) کلیم صرف اس صورت میں کیا جائے گا جب کیش ٹرانزیکشن صرف پاکستان میں کی جائے۔

یو بی ایل اومنی اور یو بی ایل نیٹ بینکنگ

92) یہ سروسز کسی بھی وقت الیکٹرونک طور پر یا تحریری درخواست دے کر بینک کے طریقہ اور پالیسی کے تحت ایکٹیو کروائی جا سکتی ہیں۔

ای ٹرانزیکشن اکاؤنٹ

93) ای ٹرانزیکشن اکاؤنٹ، کرنٹ اکاؤنٹ کے قواعد وضوابط کے تحت ہوگا۔

یو بی ایل FCY یونی فلیکس سیونگ اکاؤنٹ

94) یو بی ایل FCY یونی فلیکس سیونگ اکاؤنٹ اگر مہینے کے درمیان میں بند کیا جائے گا تو یہ ادھوری مدت کے کسی منافع کی وصولی کا حق دار نہ ہوگا۔

95) ماہانہ بنیاد پر منافع جس کا تخمینہ اس خاص مہینے میں اوسط ماہانہ بیلنس سے کیا جائے گا، براہِ راست اکاؤنٹ میں منتقل کیا جائے گا۔

96) اکاؤنٹ میں تمام سنگل ڈیبٹ ٹرانزیکشنز کو علیحدہ ٹرانزیکشنز تصور کیا جائے، ماسوائے بینک کی طرف سے ودھ ہولڈنگ ٹیکس اور زکوۃ کی کٹوتی کے لیے کی جانے والی ٹرانزیکشنز کے۔

97) تمام سنگل اور جوائنٹ اکاؤنٹس، پارٹنرشپ، جوائنٹ اسٹاک کمپنی اکاؤنٹس (پبلک/ پرائیویٹ)، سول پروپرائیٹرشپ، فارن مشنز/ ڈپلومیٹ اور چیریٹی ٹرسٹ/ فاؤنڈیشنز وغیرہ، جو انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں، یو بی ایل FCY یونی فلیکس اکاؤنٹ کھولنے کی اہل ہیں۔ یہ سہولت ایئر لائنز اور کمپنیوں کے لیے، جو پاکستان میں/ سے کام کر رہی ہیں یا پاکستان میں محصول یا بار برداری کا کرایا وصول کر رہی ہیں، انویسٹمنٹ بینکس، لیزنگ کمپنیوں اور مضاربہ کمپنیوں، بشمول جوزِ مبادلہ میں لین دین کے لائسنس کی حامل ہیں، دستیاب نہیں ہے۔

98) اکاؤنٹ ہولڈر/ ڈپازٹر کو ایک ماہ میں تین مفت ودھ ڈرال ٹرانزیکشنز کی اجازت ہوگی۔ ان ودھ ڈرالز میں نیٹ بینکنگ، اے ٹی ایم، اوور دی کاؤنٹر، IBFT، کلیئرنگ، کلیکشن، آن لائن بینکنگ، FCY PO/DD، PO، TT، انٹر برانچ آن لائن ٹرانزیکشنز وغیرہ شامل ہیں۔ تاہم ایک کلینڈر مہینے میں تین ٹرانزیکشنز سے زیادہ کی صورت میں بینک کے شیڈول آف چارجز کے تحت فیس وصول کی جائے گی۔ تاہم ایک ماہ میں کریڈٹ ٹرانزیکشنز کی کوئی حد نہیں ہے۔

99) ملک سے باہر جانے اور پاکستان واپس آنے کی صورت میں برانچ کو مطلع کرنا کسٹمر کی ذمہ داری ہے تاکہ اکاؤنٹ کو حسبِ معاملہ ریزیڈنٹ یا نان ریزیڈنٹ قرار دیا جا سکے۔

یو بی ایل مکمل اکاؤنٹ

100) اکاؤنٹ کھولنے کے لیے کم از کم 500/- روپے کا ابتدائی بیلنس درکار ہے۔

101) اس اکاؤنٹ کے لیے کوئی کم از کم بیلنس درکار نہیں۔

یو بی ایل کنٹیکٹ سینٹر

102) براہ کرم نوٹ کیا جائے کہ CIF سیکشن میں رابطے کی تفصیلات میں درج فون نمبر آپ کا رجسٹرڈ نمبر تصور کیا جاتا ہے اور لینڈ لائن یا موبائل نمبر کی غیر موجودگی میں آپ کنٹیکٹ سینٹر کی متعدد سہولیات سے محروم رہ سکتے ہیں۔ کسٹمر اقرار کرتا ہے کہ فون بینکنگ سروس، جو بینک اپنی صوابدید پر فراہم کر رہا ہے، اس میں خطرات موجود ہیں، جن میں دھوکا دہی اور بلا ارادہ/ غیر درست ہدایات شامل ہیں جنہیں بینک دور نہیں کر سکتا۔ کسٹمرز فون بینکنگ سے متعلق اس طرح کے تمام خطرات سمجھتے اور قبول کرتے ہیں۔ کسٹمر اقرار کرتا ہے کہ بینک کے ملازمین کے ساتھ اس کی گفتگو بینک ریکارڈ کر سکتا ہے۔ بینک ہدایات کی درستگی اور خدمات کا معیار یقینی بنانے اور کسٹمر کی درخواست کے عین مطابق عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے یہ کارروائی کر سکتا ہے۔ اگر کسٹمر کو بینک سے کوئی معاونت درکار ہو یا وہ بینک سے رابطہ کرنا چاہتا ہو تو درج ذیل ذرائع استعمال کر کے ایسا کر سکتا ہے:

-i یو بی ایل کنٹیکٹ سینٹر 888-825-111 (UAN) پر کال کر کے ہم سے بات کریں۔

-ii کسٹمر سروسز، یو بی ایل سٹی بلڈنگ، فرسٹ فلور، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی، پاکستان پر ہمیں تحریری درخواست بھیجیں۔

-iii کسٹمر سروسز 99217448-021 پر ہمیں فیکس کریں۔

-iv customer.services@ubl.com.pk پر ہمیں ای میل بھیجیں۔

ٹیلیفونک پن (PIN-T)

PIN-T کسٹمر کا منتخب کردہ چار ہندسوں پر مشتمل کوڈ ہے جو کسٹمر کو کنٹیکٹ سینٹر سروسز کے استعمال کا اختیار دیتا ہے۔ کسٹمر کنٹیکٹ سینٹر کے ذریعے اپنے PIN-T جنریٹ یا ری سیٹ کر سکتا ہے۔

-i کسٹمر کی جانب سے کسی دوسرے شخص سے اتفاقاً یا دانستہ پن شیئر کرنے کے نتیجے میں ہونے والے کسی نقصان کا بینک قطعاً ذمہ دار نہیں ہوگا۔

-ii PIN-T کی حفاظت کسٹمر کی ذمہ داری ہے اور کسٹمر کی ذمہ داری ہے کہ PIN-T کی گمشدگی یا کسی اور شخص کے علم میں آنے کی صورت میں فوراً بینک کو اطلاع دے۔

-iii ایسی اطلاع موصول ہونے پر بینک فوراً فون بینکنگ سروسز کو معطل/منسوخ کرنے اور/ یا PIN-T کو منسوخ کرنے کا حق رکھتا ہے۔ بینک اپنی صوابدید پر کسٹمر کو نئی PIN-T مقرر کرنے کو کہہ سکتا ہے۔

-iv بینک کی جانب سے واقعتاً PIN-T کی منسوخی تک کی گئی تمام ٹرانزیکشنز کا کسٹمر ذمہ دار ہوگا۔

-v T-PIN منتخب کیے جانے کی صورت میں ہمارا نمائندہ آپ سے رابطہ کرے گا۔

یو بی ایل مکمل بینکنگ پیکیج

103) یو بی ایل مکمل بینکنگ پیکیج میں ہر پروڈکٹ سے متعلق شرائط وضوابط جوں کی توں رہیں گی۔

104) ایسی صورت میں کہ آپ کی طرف سے یو بی ایل مکمل بینکنگ پیکیج میں سے منتخب کردہ کوئی پروڈکٹ فراہم کرنے سے کسی وجہ سے انکار کر دیا جاتا ہے تو آپ کو اس کے باوجود یو بی ایل مکمل بینکنگ پیکیج میں مذکورہ دیگر پروڈکٹس ان ہی شرائط وضوابط کے تحت موصول ہوں گی۔

105) بینک کوئی وجہ ظاہر کیے بغیر پیکیج میں سے کسی بھی پروڈکٹ منظور یا مسترد کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

106) یو بی ایل مکمل بینکنگ پیکیج کے ساتھ 50 صفحات کی چیک بک پیش کی جائے گی۔

107) یو بی ایل مکمل بینکنگ پیکیج کے ساتھ صرف ڈپازٹ پروڈکٹس کے لیے مفت ایس ایم ایس الرٹس پیش کیے جائیں گے۔ کنزیومر فنانس پروڈکٹس کے لیے موجودہ شیڈول آف بینک چارجز کے مطابق ایس ایم ایس الرٹ چارجز لاگو ہوں گے۔

108) تمام کنزیومر فنانس پروڈکٹس کریڈٹ کی منظوری سے مشروط ہوں گی۔

109) مکمل بینکنگ پیکیج صرف پاک روپی اکاؤنٹس سے متعلق ہیں۔

110) ایسی صورت میں کہ مکمل بینکنگ پیکیج اور مکمل اکاؤنٹ یا دیگر پروڈکٹ مینیو میں سے اسی درجے کا کوئی اور اکاؤنٹ ایک ساتھ منتخب کیے گئے ہوں، تو مکمل بینکنگ پیکیج کو دیگر پروڈکٹ مینیو سے منتخب کردہ اکاؤنٹ پر فوقیت حاصل ہوگی اور مکمل بینکنگ پیکیج پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ تاہم مکمل بینکنگ پیکیج کے ہمراہ دیگر پروڈکٹ مینیو سے کسی مختلف درجے کا اکاؤنٹ منتخب کیے جانے کی صورت میں اس پر شرائط و ضوابط کی شق نمبر 3 کے مطابق عمل درآمد کیا جاتا ہے۔

111) یو بی ایل مکمل بینکنگ پیکیج کے ساتھ صرف پریمیم ڈیبٹ ماسٹر کارڈ جاری کیا جائے گا۔

112) مکمل بینکنگ پیکیج پر ای اسٹیٹمنٹ کی فریکوینسی ماہانہ ہوگی۔

یو بی ایل ماہانہ آمدنی سیونگز اکاؤنٹ

113) یو بی ایل میں برانچ سے قطع نظر فی CNIC صرف ایک اکاؤنٹ کھولنے کی اجازت دی جائے گی۔ کوئی ڈپلیکیٹ اکاؤنٹ کھولنے کی اجازت نہیں دی جائے گی حتیٰ کہ بطور فرد، جوائنٹ اکاؤنٹ، سول پروپرائیٹر ہو۔

114) اے ٹی ایم ڈیبٹ کارڈ اختیاری ہے شیڈول آف بینک چارجز کے مطابق چارجز لاگو کیے جاتے ہیں۔ ریگولر چیک بکس فراہم کی جائے گی اور شیڈول آف بینک چارجز کے مطابق چارج کیا جائے گا۔

115) یافت/ منافع کا تخمینہ مہینے کے دوران چھوئے گئے اوسط ماہانہ بیلنس کی بنیاد پر ہر ماہ لگایا جائے گا اور ہر ماہ براہ راست ان کے اکاؤنٹ میں ماہانہ بنیاد پر تقسیم کر دیا جائے گا۔

116) منافع کا تعین چھوئے گئے اوسط ماہانہ بیلنس کی بنیاد پر کیا جائے گا (منافع کی شرح اس درجہ پر منحصر ہوگا جس میں بیلنس ایک کلینڈر مہینے میں آتا ہے۔)

117) کسٹمر تسلیم کرتا ہے کہ ون ٹائم پاس ورڈ (OTP) پاس ورڈ داخل (Enter) کرنا کسٹمر کی طرف سے معاہدے اور ان شرائط وضوابط کو قبول کرنے کو تشکیل دے گا۔

118) کسٹمر حلفیہ بیان کرتا ہے کہ وہ غیر مشروط طور پر اور ہمیشہ پاس ورڈ کو خفیہ رکھنے اور ڈیجیٹل چینلز/ ایپ تک رسائی کے دوران کسی غیر مجاز شخص کو انٹرنیٹ تک رسائی نہ دینے کو یقینی بنائے گا۔

119) کسٹمر اپنے ڈیجیٹل چینلز/ ایپ یا کسی اور پاس ورڈ/ پاس کی/ پن کو حادثاتی، رضا کارانہ یا غلطی سے بھی کسی دوسرے شخص پر آشکار نہ ہونے دے گا۔ اگر کسٹمر ڈیجیٹل چینلز/ ایپ کا پاس ورڈ بھول جائے تو وہ یو بی ایل کی ویب سائٹ یا موبائل ایپ کے ذریعے نئے پاس ورڈ کی درخواست کر سکتا/ سکتی ہے۔

120) کسٹمر متفق اور تسلیم کرتا ہے کہ اگر کسٹمر کو ڈیجیٹل چینلز/ ایپ تک رسائی کے دوران ہدایات پر عمل کرتے ہوئے یا اس کے اکاؤنٹ کے حوالے سے کسٹمر کی معلومات افشاں ہونے کے نتیجے میں کوئی نقصان ہوتا ہے تو کسٹمر یو بی ایل کو اس کا قطعی طور پر ذمہ دار نہیں قرار دے گا اور ایسی صورتحال میں یو بی ایل کو ہر طرح کے نقصان سے محفوظ رکھنے کو مکمل طور پر یقینی بنائے گا۔

121) کسٹمر ہر ممکن احتیاطی تدابیر اختیار کرے گا کہ ڈیجیٹل چینلز/ ایپ کو بلا اجازت اور غیر قانونی استعمال سے بچایا جائے اور ڈیجیٹل چینلز/ ایپ کے فراہم کردہ اکاؤنٹس تک غیر مجاز رسائی کو بھی ہر ممکن طریقے سے روکے گا۔

یو بی ایل بیسک بینکنگ اکاؤنٹ (بی بی اے)

122) نافذ پالیسی کے مطابق ہر ماہ زیادہ سے زیادہ دو مرتبہ رقم ڈپازٹ کرانے اور دو مرتبہ رقم نکالنے کی مفت اجازت ہے۔ تاہم کیلنڈر مہینے میں مندرجہ بالا کے علاوہ ہونے والے کسی بھی لین دین پر بینک چارجز کے موجودہ شیڈول کے مطابق فلیٹ (یکساں) فیس وصول کی جائے گی۔

123) اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ سال میں ایک بار جاری کی جائے گی۔

124)۔کم سے کم بیلنس کے تقاضے پورے نہ ہونے کی صورت میں اکاؤنٹ کوسروس چارجز عاید کیے جانے سے استثنیٰ حاصل ہوگا۔

125)۔اکاؤنٹ کھولنے کے لئے کم از کم -/1000 روپے کا ڈپازٹ درکار ہے۔ایسے معاملات میں، جہاں مسلسل چھ ماہ کی مدت تک بیلنس ''صفر'' رہتا ہے، ایسے اکاؤنٹس کو بند کردیا جائے گا۔

یوبی ایل سیونگ اکاؤنٹ:

126) منافع کا حساب ماہانہ اوسط بیلنس پر لگایا جائے گا (منافع کی شرح اس سطح پر منحصر ہوگی جس میں بیلنس مہینے میں رہتا ہے)۔

127) منافع ہر چھ ماہ بعد تقسیم کیا جائے گا۔

128) منافع کی شرح ماہانہ بنیاد پر پیش کی جاتی ہے۔تاہم، منافع کی ادائیگی بینک کی طرف سے اعلان کردہ نصف سالانہ نرخوں کے مطابق کی جاتی ہے۔

ایمپلائی بینکنگ سیلری اکاؤنٹ:

129) کم سے کم بیلنس کے تقاضے پورے نہ ہونے کی صورت میں اکاؤنٹ کو سروس چارجز عاید کیے جانے سے استثنیٰ حاصل ہوگا۔

130) پروڈکٹ کی بالحاظ درجہ بندی پیش کردہ موجودہ سب چھوٹوں (Waivers) کے علاوہ اختیار کردہ تمام اضافی خصوصیات کی چارج کے شیڈول کے مطابق وصولی کی جائے گی۔

131) یہ پروڈکٹ ان ہی خطوط کے تابع ہوگی جیسا کہ کرنٹ اکاؤنٹ کے لیے موجودہ شرائط وضوابط ہیں۔

132) اگر ملازم بنیادی ادارے سے تعلقات ختم کرتا ہے تو، اس کا اکاؤنٹ، بزنس پارٹنر کرنٹ اکاؤنٹ میں تبدیل ہوجاتا ہے اور بزنس پارٹنر کرنٹ اکاؤنٹ کے بطور تمام بینک چارجز/فیس کا اطلاق ہوگا۔ ایسے میں ملازم کو فوری طور پر اپنے اکاؤنٹ کو بزنس پارٹنر کرنٹ اکاؤنٹ میں تبدیل کرنے کے لئے بینک کو مطلع کرنا چاہئے۔ورنہ اگر یہ ملازم پچھلے تین مہینوں میں تنخواہ وصول کرنے میں ناکام رہا ہے تو بینک اس کے اکاؤنٹ کو بزنس پارٹنر کرنٹ اکاؤنٹ میں تبدیل کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے جس میں بزنس پارٹنر کرنٹ اکاؤنٹ کے بطور تمام بینک چارجز/فیس کا اطلاق ہوگا۔

133) میں بذریعہ ہٰذا غیر مشروط طور پر پوائنٹ آف کانٹیکٹ کو مجاز بناتا ہوں، جیسا کہ میرے آجر کی طرف سے وقتاً فوقتاً بینک کو مطلع کیا جاتا ہے، کہ بینک کے ذریعہ میری طرف سے کھولے گئے ایمپلائی اکاؤنٹ کے سلسلے میں ہونے والی کوئی بھی اور تمام مراسلت کو وصول اور جمع کرے، بشمول لیکن اسی تک محدود نہیں، میرے ایمپلائی اکاؤنٹ کے مقابل جاری کردہ ابتدائی ڈیبٹ کارڈ اور چیک بک کے حامل ''لیٹر آف تھینکس'' اور ''ویلکم پیک''۔

یوبی ایل گڈ سٹیزن

134) اس اکاؤنٹ کے لئے کوئی کم سے کم بیلنس درکار نہیں ہے۔

135) اگر کوئی کسٹمر کسی تیسرے فریق (ٹیکس کنسلٹنسی فرم-Befiler) کے ذریعہ ٹیکس رجسٹر/فائل کرنے کا انتخاب کرتا ہے تو، بینک کا کردار صرف سہولت کی فراہمی تک محدود ہوگا۔

136) کسی تیسرے فریق کی جانب سے کسی بھی قسم کی کارروائی یا اس کی کمی کے لئے بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔کسٹمر بذریعہ بینک کو کسی بھی تیسرے فریق کی خدمات کے استعمال سے پیدا ہونے والے کسی نقصان، ذمہ داری یا ہرجانے کے خلاف گاہک کو معاوضہ اور تلافی سے بری الذمہ ٹھہراتا، چاہے اسے بینک کی طرف سے صارف کے حوالے کیا گیا ہو یا نہیں۔بینک کی طرف سے کسی تیسری پارٹی کے ذریعہ پیش کردہ کسی بھی خدمات کو بروئے کار لانے سے پہلے صارف ہر وقت اپنی قوتِ فیصلہ کا بہترین استعمال کرے گا اور بینک کی طرف سے کسی تیسری پارٹی کے ذریعہ پیش کردہ کسی بھی خدمات کو بروئے کار لانے سے پہلے اپنی مناسب جانچ پڑتال سے کام لے گا۔

137) کسٹمر اقرار کرتا ہے کہ ون ٹائم پاس ورڈ (او ٹی پی) داخلکر نا، فنگر پرنٹ بائیومیٹرک مہیا کرنا یا کارڈ پر دستخطی نمونہ ثبت کرنا، کسٹمر کی طرف سے معاہدہ اور ان شرائط وضوابط اور اکاؤنٹ اوپننگ فارم کو قبول کرنا تصور کیا جائے گا۔

اے ٹی ایم ودھ ڈرال انشورنس (مفت کوریج):

138) اے ٹی ایم کیش ودھ ڈرال کوریج یو آئی سی (یونائیٹڈ انشورنس کمپنی) کا منصوبہ ہے، یو بی ایل صرف یو بی ایل کارڈ ممبران کی جانب سے پریمیم فراہم کر رہا ہے۔ یو بی ایل کارڈ ممبر کو انشورنس کلیم پر کارروائی یا بے باقی یا اس ریفنڈ میں تاخیر کی وجہ سے پہنچنے والے کسی نقصان کی تلافی کے لئے یو بی ایل ذمہ دار نہیں ہوگا۔

139) اگر کلیم کو مسترد کر دیا جاتا ہے یا اس پر غور نہیں کیا جاتا ہے تو یو بی ایل کسی بھی طرح سے ذمہ دار نہیں ہوگا۔ بینک انشورنس کے حوالے سے مشورے پیش نہیں کرتا، انشورنس پالیسیاں انڈر رائٹ یا جاری نہیں کرتا ہے۔ کلیم کا تصفیہ براہ راست یو آئی سی کرے گی۔

134) ہڑتال، فسادات، شہری ہنگامہ آرائی اور دہشت گردی کوریج سے خارج ہیں۔ یو بی ایل کارڈ ممبر کے سوا کسی دوسرے شخص کی طرف سے نکالی جانے والی نقد رقم کوریج سے خارج ہے۔

135) تمام شرائط وضوابط/ استثنیات یو آئی سی کی طرف سے یو بی ایل کو پیش کی جانے والی ماسٹر پالیسی کے ذریعہ نافذ ہوتے ہیں۔

136) کلیم پر صرف اسی صورت میں کارروائی ممکن ہے، اگر رقم نکالنے کی کارروائی پاکستان کے اندر انجام دی گئی ہو۔

بائیومیٹرک تصدیق کے ذریعہ اے ٹی ایم خدمات کا استعمال:

137) کسٹمر اپنا دایاں انگوٹھا اے ٹی ایم کے بائیومیٹرک تصدیق والے آلے پر رکھے گا تا کہ نادرا کی بائیومیٹرک تصدیق کی خدمت کا استعمال کر کے اپنی شناخت کی تصدیق کر سکے۔

138) بائیومیٹرک تصدیق کے عمل کے دوران صارف اس وقت تک اے ٹی ایم کو نہیں چھوڑ سکتا جب تک کہ اس کی شناخت کی اے ٹی ایم کے ذریعہ تصدیق نہیں ہو جاتی۔ اس کے بعد وہ اپنی مطلوبہ ٹرانزیکشن انجام دے سکتا ہے یا سیشن منسوخ کر سکتا ہے۔

139) یہ یقینی بنانا صارف کی ذمہ داری ہے کہ اس کے اے ٹی ایم کے احاطے کو چھوڑنے سے پہلے سیشن ختم یا غیر فعال ہو گیا ہو۔

140) بینک کسی ایسے غلط استعمال، دھوکا دہی، چوری یا غیر مجاز ٹرانزیکشنز کا ذمہ دار نہیں ہوگا جو کسٹمر کے اے ٹی ایم کی طرف سے اپنی شناخت کی تصدیق سے پہلے اپنا سیشن ادھورا چھوڑنے یا اے ٹی ایم کا احاطہ چھوڑنے سے پہلے سیشن کو ختم یا غیر فعال کرنے میں کسٹمر کی ناکامی کا نتیجہ ہوں۔

ڈیجیٹل چینلز/ ایپ سیکشن:

141) کسٹمر ناقابلِ تنسیخ اور غیر مشروط طور پر یہ یقینی بنانے کا اقرار کرتا ہے کہ پاس ورڈ کو خفیہ رکھا جائے گا۔ اور کسٹمر ڈیجیٹل چینلز/ ایپ تک رسائی حاصل کرنے کے دوران کسی بھی غیر مجاز شخص کو انٹرنیٹ تک رسائی حاصل نہیں کرنے دے گا۔

142) کسٹمر نادانستہ، رضا کارانہ طور پر، اتفاقاً یا غلطی سے کسی بھی شخص پر اپنے ڈیجیٹل چینلز/ ایپ یا کسی اور طرح کا پاس ورڈ/ پاسکی/ پن کو ظاہر نہیں کرے گا۔ اگر کسٹمر ڈیجیٹل چینلز/ ایپ پاس ورڈ کو بھول جاتا ہے تو، وہ یو بی ایل کی ویب سائٹ/ موبائل ایپ کے ذریعے نیا پاس ورڈ جاری کرنے کی درخواست کر سکتا ہے۔

143) کسٹمر متفق ہے اور تسلیم کرتا ہے کہ اگر کسٹمر کی طرف سے اپنے اکاؤنٹ (اکاؤنٹس) کے بارے میں معلومات کی نشاندہی کرنے یا ڈیجیٹل چینلز/ ایپ تک رسائی کے حوالے سے کسٹمر کے لیے ہدایات پر عمل درآمد کرنے کے نتیجے میں کسٹمر کو کسی قسم کا خسارہ یا/ یا نقصان پہنچا تو یو بی ایل کو کسی بھی طرح سے ذمہ دار/ جواب دہ نہیں ٹھہرایا جائے گا اور کسٹمر مکمل طور پر معاوضہ دے گا اور اس کے سلسلے میں یو بی ایل کو اس حوالے سے بری الذمہ ٹھہرائے گا۔

144) صارف ڈیجیٹل چینلز/ ایپ کے غیر مجاز اور غیر قانونی استعمال اور ڈیجیٹل چینلز/ ایپ کے ذریعہ فراہم کردہ اکاؤنٹس تک غیر مجاز رسائی کو روکنے کے لئے تمام ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرے گا۔

ای ٹرانزیکشن اکاؤنٹ:

145) ای ٹرانزیکشن اکاؤنٹس، کرنٹ اکاؤنٹس ہی پر لاگو شرائط وضوابط کے تابع ہوں گے۔

یو بی ایل زندگی اکاؤنٹ:

146) منافع کا حساب ماہانہ اوسط بیلنس پر کیا جائے گا اور کسٹمر کے اکاؤنٹ میں ماہانہ تقسیم کیا جائے گا۔

147) تمام انفرادی واحد اکاؤنٹ ہولڈرز جن کی عمر 60 سال یا اس سے زیادہ ہو، اس اکاؤنٹ کے لیے اہل ہیں۔

148) تمام انفرادی مشترکہ اکاؤنٹ ہولڈرز اس اکاؤنٹ کے لیے اہل ہیں، تاہم، مشترکہ اکاؤنٹس کی صورت میں، بنیادی اکاؤنٹ ہولڈر کی عمر 60 سال یا اس سے زیادہ ہونی چاہیے۔

انفرادی ٹیکس ریزیڈینسی سیلف سرٹیفکیشن (اقرارنامہ)

میں سمجھتا کہ میری طرف سے فراہم کردہ معلومات اکاؤنٹ ہولڈر کی یو بی ایل سے ریلیشن شپ پر لاگو شرائط وضوابط کے تمام تقاضوں کا پوری طرح احاطہ کرتی ہیں جو طے کرتی ہیں یو بی ایل میری فراہم کردہ معلومات کو کیسے استعمال اور شیئر کر سکتا ہے۔ میں اعتراف کرتا ہوں اس فارم میں درج معلومات اور اکاؤنٹ ہولڈر اور کسی ایسے دیگر قابلِ اطلاع (Reportable) اکاؤنٹ (اکاؤنٹس) سے متعلق معلومات ملک کی ٹیکس اتھارٹیز کو فراہم کی جاسکتی ہیں جس میں یہ اکاؤنٹ (اکاؤنٹس) رکھا جاتا ہے/ رکھے جاتے ہیں اور مالیاتی اکاؤنٹ کی معلومات کے تبادلے کے بین الحکومتی معاہدے کی پیروی میں کسی ایسے ملک یا ممالک کی ٹیکس اتھارٹیز سے ان کا تبادلہ کیا جاسکتا ہے جہاں کا اکاؤنٹ ہولڈر رہائشی ہو۔

میں ان شرائط وضوابط کو پڑھنے، سمجھنے اور ان میں موجود تمام ہرجانوں و برائتوں اور حلف ناموں کو قبول کرنے کا غیر مشروط طور پر اقرار کرتا ہوں۔ اور یہ کہ ان شرائط وضوابط کی کوئی شق جو مجھ پر واضح نہیں تھی یا میری سمجھ میں نہیں آئی تھی، اس کی بینک کے ملازم کی طرف سے میرے اطمینان کے مطابق وضاحت کردی گئی ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ میری طرف سے فراہم کردہ تمام معلومات درست، صحیح اور مطلق ہیں۔ میں بذریعہ ہٰذا ان شرائط وضوابط اور بینک کی طرف سے کی جانے والی کسی بھی طرح کی تبدیلی، اضافوں، اوقتاً فوقتاً کی جانے والی ترمیمات کا پابند رہنے کا عہد اور اقرار کرتا ہوں۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ بینک نے اکاؤنٹ کھولنے کا یہ فارم مع شرائط وضوابط مجھے یا تو ای میل یا یو بی ایل کے نیٹ بینکنگ ایپ کے ذریعہ برقی طور پر مجھ تک پہنچا دیا ہے۔

میں تصدیق کرتا ہوں کہ میں اس فارم سے تعلق رکھنے والے تمام اکاؤنٹ (اکاؤنٹس) کا اکاؤنٹ ہولڈر ہوں (یا اکاؤنٹ ہولڈر کی طرف سے دستخط کا اختیار رکھتا ہوں)۔
میں اعلان کرتا ہوں کہ میں نے قابلِ اطلاع (Reportable) شخص ہونے یا نہ ہونے کی حیثیت سے میری درج بندی کے تعین کا مطالبہ نہیں کیا ہے اور نہ مجھے یو بی ایل کی طرف سے ایسا کوئی مشورہ دیا گیا ہے۔

میں اعلان کرتا ہوں کہ اس اقرارنامے میں دیے گئے تمام بیانات میری بہترین معلومات اور یقین کے مطابق درست اور مکمل ہیں۔

میں مجھے حالات میں کسی ایسی تبدیلی کی 30 دن کے اندر یو بی ایل کو اطلاع دینے کا اقرار کرتا ہوں، جو اس فارم کے انفرادی ٹیکس ریزیڈنسی سیکشن میں نشان دہی شدہ فرد کے ٹیکس ریزیڈنسی اسٹیٹس کو متاثر کرے یا یہاں درج معلومات کی عدم درستگی کا باعث بنے، اور ایسی تبدیلی کے 90 دن کے اندر سیلف سرٹیفکیشن اور اقرارنامے کی موزوں تجدید یو بی ایل کو فراہم کرنے کا اقرار کرتا ہوں۔